رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

اے میرے رب! بے شک میں نے ظلم کر ڈالا ہے اپنے آپ پر، سو تو مجھے معاف فرما دے۔

اَلْقَصَص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

---

1. طاسین میم۔

2. یہ آیتیں ہیں کھلی (واضح) کتاب کی۔

3. ہم سناتے ہیں تجھ کو کچھ احوال موسیٰ اور فرعون کا تحقیق ایک لوگوں کے واسطے جو یقین کرتے ہیں۔

4. فرعون چڑھ رہا تھا ملک میں، اور کر رکھے تھے وہاں کے لوگ کئی جتھے (گروہ)،
کمزور کر رکھا ایک فرقے کو ان میں، ذبح کرتا اُنکے بیٹے، اور جیتی رکھتا اُنکی عورتیں۔
وہ تھا خرابی ڈالنے والا۔

5. اور ہم چاہتے ہیں احسان کریں اُن پر جو کمزور پڑے تھے ملک میں،
اور کر دیں انکو سردار اور کر دیں انکو قائم مقام۔

6. اور جما دیں اُنکو ملک میں،
اور دکھا دیں فرعون اور ہامان کو اور انکے لشکروں کو انکے ہاتھ سے جس چیز کا خطرہ رکھتے تھے۔

7. اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کی ماں کو، کہ اس کو دودھ پلا۔
پھر جب تجھ کو ڈر ہو اس کا، تو ڈال دے اسکو پانی میں اور نہ خطرہ کر اور نہ غم کھا۔
ہم پھر پہنچا دیں گے اسکو تیری طرف اور کریں گے اسکو رسولوں سے۔

---

8. پھر اٹھا لیا اسکو فرعون کے گھر والوں نے، کہ ہو انکا دشمن اور کڑھانے والا (باعث رنج)۔
بیشک فرعون اور ہامان اور اُنکے لشکر چُوکنے والے تھے۔
9. اور بولی فرعون کی عورت آنکھوں کی ٹھنڈک ہے مجھ کو اور تجھ کو۔
اسکو نہ مارو۔ شاید ہمارے کام آئے یا ہم اسکو کرلیں بیٹا اور انکو (یہ کہتے وقت انجام کی) خبر نہیں۔

10. صبح کو موسیٰ کی ماں کے دل میں قرار نہ رہا۔
نزدیک ہوئی کہ ظاہر کردے بیقراری کو، اگر نہ ہم نے گرہ کر دی ہوتی اسکے دل پر،
اس واسطے کہ رہے ایمان والوں میں۔
11. اور کہہ دیا اسکی بہن کو، اسکے پیچھے چلی جا۔ پھر دیکھتی رہی اسکو اجنبی ہوکر، اور اُنکو خبر نہ ہوئی۔
12. اور روک رکھی تھی ہم نے اس سے دائیاں پہلے سے،
پھر بولی، میں بتاؤں تم کو ایک گھر والے، وہ اسکو پال دیں تم کو، اور وہ اسکے بھلا چاہنے والے ہیں۔
13. پھر پہنچایا اسکو اسکی ماں کی طرف کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ، اور غم نہ کھائے،
اور جانے کہ وعدے اللہ کا ٹھیک ہے، پر بہت لوگ نہیں جانتے۔

14. اور جب پہنچا اپنے زور (جوانی) پر، اور سنبھلا، دیا ہم نے اسکو حکم (حکمت) اور سمجھ (علم)۔
اور اس طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی والوں کو۔
15. اور آیا شہر کے اندر، جس وقت بےخبر ہوتے تھے وہاں کے لوگ، پھر پائے اس میں دو مرد لڑتے۔
یہ اسکے رفیقوں میں اور یہ اسکے دشمنوں میں۔
پھر فریاد کی اُس پاس اس نے جو تھا اسکے رفیقوں میں، اسکی جو تھا اسکے دشمنوں میں،
پھر مُکا مارا اسکو موسیٰ نے، پھر اس کو تمام کیا۔
بولا یہ ہوا شیطان کے کام سے۔ بیشک وہ دشمن ہے بہکانے والا صریح۔

16. بولا، اے رب! میں نے بُرا کیا اپنی جان کا، سو بخش مجھ کو،
پھر اس کو بخش دیا۔
بیشک وہی ہے بخشنے والا مہربان۔

17. بولا، اے رب! جیسا تُو نے فضل کیا مجھ پر، پھر میں کبھی نہ ہوں گا مددگار گنہگاروں کا۔

18. پھر صبح کو اُٹھا اس شہر میں ڈرتا راہ دیکھتا،
تبھی جس نے کل مدد مانگی تھی اُس سے، فریاد کرتا ہے اسکو۔
کہا موسیٰ نے مقرر تو بے راہ ہے صریح۔

19. پھر جب چاہا کہ ہاتھ ڈالے اس پر جو دشمن تھا ان دونوں کا بول اٹھا،
اے موسیٰ! کیا چاہتا ہے، کہ خون کرے میرا؟ جیسے خون کر چکا ہے ایک جی کا کل کو۔
تُو یہی چاہتا ہے کہ زبردستی کرتا پھرے ملک میں،
اور نہیں چاہتا ہے کہ ہوئے ملاپ کر دینے والا۔

20. اور آیا شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا، کہا،
اے موسیٰ دربار والے مشورہ کرتے ہیں تجھ پر، کہ تجھ کو مار ڈالیں، سو نکل جا،
میں تیرا بھلا چاہنے والا ہوں۔

21. پھر نکلا وہاں سے ڈرتا راہ دیکھتا،
بولا، اے رب! خلاص کر (نجات دے) مجھ کو اس قوم بے انصاف سے۔

22. اور جب منہ دھرا مدین کی سیدھ پر، بولا، اُمید ہے کہ میرا رب لے جائے مجھ کو سیدھی راہ پر۔

.23 اور جب پہنچا مدین کے پانی پر، پائے وہاں جمع ہو رہے لوگ پانی پلاتے،
اور پائیں انکے سوا دو عورتیں روکے کھڑیں۔
بولا، تم کو کیا کام ہے؟
بولیں، ہم نہیں پلاتے پانی، جب تک پھیر لے (واپس چلے) جائیں چرواہے۔
اور ہمارا باپ بوڑھا ہے بڑی عمر کا۔

.24 پھر اُس نے پلا دیئے انکے جانور، پھر ہٹ کر آیا چھاؤں کی طرف، بولا،
اے رب! تو جو اُتارے میری طرف اچھی چیز، میں اسکا محتاج ہوں۔

.25 پھر آئی اُس پاس ان دونوں میں سے ایک، چلتی شرم سے۔
بولی، میرا باپ تجھ کو بلاتا ہے کہ بدلے میں دے حق اسکا، کہ تو نے پلا دیئے ہمارے جانور،
پھر جب پہنچا اُس پاس اور بیان کیا اس سے احوال، کہا مت ڈر۔
بچ آیا تو اُس قوم بے انصاف سے۔
.26 بولی ان دونوں میں سے ایک، اے باپ! اسکو نوکر رکھ لے،
البتہ بہتر نوکر جو تُو رکھا چاہتا ہے وہ جو زور آور ہو امانتدار۔

.27 کہا، میں چاہتا ہوں کہ بیاہ دوں تجھ کو ایک بیٹی اپنی، ان دونوں میں سے
اس (شرط) پر کہ تُو میری نوکری کرے آٹھ برس۔
پھر اگر تو پوری کرے دس، تو تیری طرف سے۔
اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر تکلیف ڈالوں۔
تو آگے پائے گا مجھ کو اگر اللہ نے چاہا، نیک بختوں سے۔

28. بولا یہ ہو چکا میرے تیرے بیچ ۔
جونسی مدت ان دونوں میں پوری کر دوں، سو زیادتی نہ ہو مجھ پر ۔
اور اللہ پر بھروسا اسکا جو ہم کہتے ہیں ۔

29. پھر جب پوری کر چکا موسیٰ وہ مدت، اور لے کر چلا اپنے گھر والوں کو، دیکھی پہاڑ کی طرف سے ایک آگ ۔
کہا، اپنے گھر والوں کو، ٹھہرو! میں نے دیکھی ہے ایک آگ،
شاید لے آؤں تمہارے پاس وہاں کی کچھ خبر، یا انگارہ آگ کا، شاید تم تاپو ۔

30. پھر جب پہنچا اُس پاس آواز ہوئی میدان کے داہنے کنارے سے،
برکت والے تختہ سے، اس درخت سے، کہ اے موسیٰ!
میں ہوں میں اللہ جہان کا رب ۔

31. اور یہ کہ ڈال دے اپنی لاٹھی،
پھر جب دیکھا اس کو پھنپھناتے، جیسے سانپ کی سٹک ہے، اُلٹا پھرا منہ موڑ کر، اور نہ پیچھے دیکھا ۔
اے موسےٰ آگے آ ۔ اور نہ ڈر، تجھ کو خطرہ نہیں ۔

32. پیٹھا (ڈال) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں، نکل آئے چِٹا (سفید)، نہ کچھ برائی (عیب) سے،
اور ملا (بھینچ) اپنی طرف اپنا بازو ڈر سے،
سو یہ دو سندیں (نشانیاں) ہیں تیرے رب کی طرف سے، فرعون اور اسکے سرداروں پر،
بیشک وہ تھے لوگ بے حکم ۔

33. بولا، اے رب! میں نے، خون کیا ہے ان میں ایک جی کا، سو ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں گے ۔

34. اور میرا بھائی ہارون، اسکی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ، سو اسکو بھیج ساتھ میرے مدد کو، کہ مجھ کو سچا کرے،
میں ڈرتا ہوں کہ مجھ کو جھوٹا کریں ۔

35. فرمایا، ہم زور دیں گے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور دیں گے تجھ کو غلبہ، پھر وہ نہ پہنچ سکیں گے تم تک ۔
ہماری نشانیوں سے، تم اور جو تمہارے ساتھ ہوا وپر (غالب) رہو گے ۔

36. پھر جب پہنچا اُن پاس موسیٰ لے کر ہماری نشانیاں کھلی، بولے، کچھ نہیں یہ جادو ہے جوڑ لیا،
اور ہم نے سنا نہیں یہ اپنے اگلے باپ دادوں میں ۔

37. اور کہا موسیٰ نے، میرا رب بہتر جانتا ہے، جو کوئی لایا ہے سُوجھ کی بات اسکے پاس سے،
اور جسکو ملے گا پچھلا گھر (آخرت) ۔
بیشک بھلا نہ ہوگا بے انصافوں کا ۔

38. اور بولا فرعون، اے دربار والو! مجھ کو معلوم نہیں تمہارا کوئی حاکم میرے سوا ۔
سو آگ دے اے ہامان! میرے واسطے گارے کو، پھر بنا میرے واسطے ایک محل،
شاید میں جھانک دیکھوں موسیٰ کا رب، اور میری اٹکل (خیال) میں تو وہ جھوٹا ہے ۔

39. اور بڑائی (تکبر) کرنے لگے وہ اور اسکے لشکر، ملک میں ناحق،
اور اٹکلے (سمجھے) کہ وہ ہماری طرف پھر (لوٹ کر) نہ آئیں گے ۔

40. پھر پکڑا ہم نے اسکو اور اسکے لشکروں کو، پھر پھینک دیا ہم نے انکو پانی میں ۔
سو دیکھ! آخر کیسا ہوا گنہگاروں کا ۔

41. اور کیا ہم نے انکو سردار بلاتے دوزخ کی طرف ۔ اور قیامت کے دن انکو مدد نہیں ۔

42. اور پیچھے رکھی اُن پر اس دنیا میں پھٹکار ۔ اور قیامت کے دن اُن پر بُرائی ہے ۔

43. اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب، اس پیچھے (کے بعد) کہ کھپا (ہلاک کر) چکے اگلی سنگتیں (پہلی قومیں)،
(ایسی کتاب جو) سوجھاتے لوگوں کو اور راہ بتاتے، اور مہر (رحمت)، شاید یاد رکھیں ۔

44. اور تُو نہ تھا غرب (وادیٔ طور کے مغرب) کی طرف، جب ہم نے بھیجا موسیٰ کو حکم، اور نہ تھا تُو دیکھتا۔

45. لیکن ہم نے اُٹھائیں (پیدا کیں) کتنی سنگتیں (قومیں)، پھر لمبی (کی) ان پر مدت۔
اور تُو نہ رہتا تھا مدین والوں میں، انکو سناتا ہماری آیتیں۔
پر ہم رہے ہیں رسول بھیجتے۔

46. اور تُو نہ تھا طور کے کنارے، جب ہم نے آواز دی،
لیکن یہ مہر (رحمت) سے تیرے رب کے، کہ تو ڈر سنائے ایک لوگوں کو جن پاس نہیں آیا کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے،
شاید وہ یاد رکھیں۔

47. اور اتنے واسطے، کہ کبھی پڑے اُن پر آفت اپنے ہاتھوں کے بھیجے سے، تو کہنے لگیں، اے رب ہمارے!
کیوں نہ بھیج دیا ہم پاس کسی کو پیغام دے کر؟ تو ہم چلتے تیری باتوں پر، اور ہوتے یقین رکھنے والے۔

48. پھر جب پہنچی انکو ٹھیک بات ہمارے پاس سے، کہنے لگے، کیوں نہ ملا اسکو، جیسا ملا تھا موسیٰ کو؟
کیا ابھی منکر نہیں ہو چکے موسیٰ سے اس سے پہلے،
کہنے لگے، دونوں جادو ہیں آپس میں موافق۔ اور کہنے لگے ہم دونوں کو نہیں مانتے۔

49. تُو کہہ، اب لاؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس کی، جو ان دونوں سے بہتر سوجھاتی ہو، میں اس پر چلوں،
اگر تم سچے ہو۔

50. پھر اگر نہ لائیں تیرا کہا، تو جان لے کہ وہ چلتے ہیں نری اپنی چاؤ (خواہش) پر۔
اور اس سے بہکا کون؟ جو چلے اپنی چاؤ (خواہش) پر، بن راہ بتائے اللہ کے۔
بیشک اللہ راہ (ہدایت) نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو۔

51. اور ہم لگائے گئے ہیں اُن سے بات شاید وہ دھیان میں لائیں۔

52. جن کو ہم نے دی ہے کتاب اس سے پہلے، وہ اسکو یقین کرتے (ایمان لاتے) ہیں۔

.53 اور جب اُنکو سُنائیے، کہیں ہم یقین لائے اُس پر،
یہی ہے ٹھیک ہمارے رب کا بھیجا، ہم ہیں اس سے پہلے حکم بردار۔
.54 وہ لوگ پائیں گے اپنا حق دوہرا،
اس پر کہ ٹھہرے (صبر کرتے) رہے اور بھلائی دیتے ہیں بُرائی کے جواب میں،
اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔
.55 اور جب سُنیں نکمی باتیں، اس سے کنارہ پکڑیں،
اور کہیں ہم کو ہمارے کام اور تم کو تمہارے کام، سلامت رہو۔ ہم کو نہیں چاہئیں بے سمجھ۔
.56 تُو راہ پر نہیں لاتا جس کو چاہے، پر اللہ راہ پر لائے جس کو چاہے۔
اور وہی خوب جانتا ہے جو راہ پر آئیں گے۔

.57 اور کہنے لگے، اگر ہم راہ پکڑیں تیرے ساتھ، اُچکے جائیں اپنے ملک سے،
کیا ہم نے جگہ نہیں دی انکو ادب کے مکان میں پناہ کی،
کھنچے آتے ہیں اس طرف میوے ہر چیز کی روزی ہماری طرف سے،
پر بہت ان میں سمجھ نہیں رکھتے۔
.58 اور کتنی کھپا (ہلاک کر) دیں ہم نے بستیاں، جو اترا چکی تھیں اپنی گذران میں (معیشت پر)،
اب یہ ہیں اُنکے گھر، بسے نہیں اُنکے پیچھے مگر تھوڑے دنوں۔ اور ہم ہیں آخر سب لینے والے۔
.59 اور تیرا رب نہیں کھپانیوالا بستیوں کو جب تک نہ بھیج لے انکی بڑی بستی میں کسی کو پیغام دیکر جو سنائے انکو ہماری باتیں،
اور ہم نہیں کھپانے (ہلاک کرنے) والے بستیوں کو، مگر جبکہ وہاں کے لوگ گنہگار ہوں۔
.60 اور جو تم کو ملی ہے کوئی چیز، سو برتنا ہے دنیا کے جیتے، اور یہاں کی رونق۔
اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے اور رہنے والا۔ کیا تم کو بوجھ (سمجھ) نہیں؟

.61 بھلا ایک شخص، جو ہم نے وعدہ دیا ہے اسکو اچھا وعدہ،
سو وہ اسکو پانے والا ہے، برابر ہے اسکے، جسکو ہم نے برتوایا برتنا دنیا کے جیتے؟
پھر وہ قیامت کے دن پکڑا آیا۔

.62 اور جس دن انکو پکارے گا، تو کہے گا، کہاں ہیں میرے شریک؟ جن کا تم دعوٰی کرتے تھے۔

.63 بولے، جن پر ثابت ہوئی بات،
اے رب! یہ لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا۔ اُنکو بہکایا، جیسے بہکے ہم آپ بہکے۔
ہم منکر ہوئے تیرے آگے، وہ ہم کو نہ پُوجتے تھے۔

.64 اور کہیں گے پکارو اپنے شریکوں کو، پھر پکاریں گے تو وہ جواب نہ دیں گے انکو، اور دیکھیں گے عذاب۔
کسی طرح وہ راہ پائے ہوتے۔

.65 اور جس دن انکو پکارے گا، تو کہے گا، کیا جواب کہا تم نے؟ پیغام پہنچانے والوں کو۔

.66 پھر بند ہوگئیں اُن پر باتیں اس دن سو آپس میں بھی نہیں پوچھتے۔

.67 سو جس نے توبہ کی ہے اور یقین لایا اور کی بھلائی، سو اُمید ہے کہ ہو چھوٹنے والوں میں۔

.68 اور تیرا رب پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند کرے۔
ان کے ہاتھ نہیں پسند (کوئی اختیار)۔
اور نرالا (پاک) ہے اور بہت اُوپر ہے اُس سے کہ شریک بتاتے ہیں۔

.69 اور تیرا رب جانتا ہے جو چھپ رہا ہے سینوں میں اور جو جتاتے ہیں۔

.70 اور وہی اللہ ہے! کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا۔ اسی کی تعریف ہے پہلے میں اور پچھلے میں۔
اور اسی کے ہاتھ حکم ہے، اور اسی پاس پھیرے (لوٹائے) جاؤ گے۔

71. تُو کہہ، دیکھوتو اگر اللہ رکھ دے تم پر رات ہمیشہ کو قیامت کے دن تک ،
کون حاکم ہے اللہ کے سوا کہ لا دے تم کو کہیں روشنی ؟ پھر کیا تم سنتے نہیں ؟
72. تُو کہہ، دیکھوتو ! اگر رکھ دے اللہ تم پر دن ہمیشہ کو قیامت کے دن تک ،
کون حاکم ہے اللہ کے سوا ؟ کہ لا دے تم کو رات جس میں چین پکڑو، کیا تم نہیں دیکھتے ؟
73. اور اپنی مہر سے بنا دیا تم کو رات اور دن، کہ اس میں چین بھی پکڑو،
اور تلاش بھی کرو کچھ اُسکا فضل، اور شاید تم شکر کرو۔

74. اور جس دن انکو پکارے گا تو کہے گا،
کہاں ہیں میرے شریک ؟ جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔
75. اور جدا کریں گے ہم ہر فرقہ میں سے ایک احوال بتانے والا،
پھر کہیں گے، لاؤ اپنی سند (دلیل)،
تب جانیں گے سچ بات ہے اللہ کی اور کھوئی گئیں اُن سے جو باتیں جوڑتے تھے۔

76. قارون جو تھا، سو تھا موسیٰ کی قوم سے، پھر شرارت کرنے لگا اُن پر۔
اور ہم نے دیئے تھے اسکو خزانے اتنے کہ اسکی کنجیوں سے تھکتے کئی مرد زورآور۔
جب کہا اسکو اسکی قوم نے اِترا مت، اللہ کو نہیں بھاتے اِترانے والے۔
77. اور جو تجھ کو اللہ نے دیا، اس سے پیدا کر پچھلا گھر، اور نہ بھول اپنا حصہ دنیا سے،
اور بھلائی کر جیسے اللہ نے بھلائی کی تجھ سے،
اور نہ چاہ (کوشش کر) خرابی ڈالنی ملک میں۔
اللہ کو بھاتے نہیں خرابی ڈالنے والے۔

78. بولا، یہ تو مجھ کو ملا ہے ایک ہنر سے جو میرے پاس ہے۔
کیا نہ جانا؟ کہ اللہ کھپا (ہلاک کر) چکا ہے اس سے پہلے کتنی سنگتیں (قومیں)،
جو اس سے زیادہ رکھتے تھے زور، اور زیادہ مال کی جمع۔
اور پوچھے نہ جائیں (ہلاکت کے وقت) گنہگاروں سے انکے گناہ۔

79. پھر نکلا اپنی قوم کے سامنے اپنی تیاری سے۔
کہنے لگے، جو طالب تھے دنیا کی زندگی کے، اے کسی طرح ہم کو ملے، جیسا کچھ ملا ہے قارون کو،
بیشک اس کی بڑی قسمت ہے۔

80. اور بولے جنکو ملی تھی بوجھ (علم)،
اے خرابی تمہاری! اللہ کا دیا ثواب بہتر ہے انکو جو یقین لائے اور کیا بھلا کام۔
اور یہ بات انہی کے دل میں پڑتی ہے جو سہنے (صبر کرنے) والے ہیں۔

81. پھر دھنسایا ہم نے اسکو اور اسکے گھر کو زمین میں۔
پھر نہ ہوئی اسکی کوئی جماعت جو مدد کرتی اسکی اللہ کے سوا۔ اور نہ وہ مدد لا سکا۔

82. اور فجر کو لگے کہنے، جو کل شام مناتے تھے اسکا سا درجہ، ارے یہ تو خرابی!
اللہ کھولتا ہے روزی جسکو چاہے اپنے بندوں میں، اور روکتا ہے،
اگر نہ احسان کرتا ہم پر اللہ تو ہم کو دھنسا دیتا۔
ارے خرابی یہ تو بھلا نہیں پاتے منکر۔

83. وہ گھر پچھلا (آخرت کا) ہے، ہم دیں گے وہ انکو جو نہیں چاہتے چڑھنا ملک میں، اور نہ بگاڑ ڈالنا۔
اور آخر بھلا ہے ڈروالوں کا۔

.84 پھر کوئی لایا بھلائی، اسکو ملنا ہے اس سے بہتر۔
اور جو کوئی لایا برائی، سو برائیاں کرنے والے وہی سزا پائیں گے جو کرتے تھے۔

.85 جس شخص (ذات) نے حکم بھیجا تجھ پر قرآن کا، وہ پھیر لانے والا ہے تجھ کو پہلی جگہ۔
تُو کہہ، میرا رب خوب جانتا ہے کون لایا راہ کی سوجھ اور کون پڑا ہے صریح بہکاوے میں۔

.86 اور تُو توقع نہ رکھتا تھا کہ اُتاری جائے تجھ پر کتاب، مگر مہر (رحمت) ہوکر تیرے رب کی طرف سے،
سو تُو نہ ہو مددگار کافروں کا۔

.87 اور نہ ہو کہ تجھ کو روک دیں اللہ کے حکموں سے، جب اتر چکے تیری طرف،
اور بلا اپنے رب کی طرف، اور نہ ہو شریک والوں میں۔

.88 اور مت پکار اللہ کے سوا اور حاکم،
کسی کی بندگی نہیں اُسکے سوا۔
ہر چیز فنا ہے، مگر اس کا منہ۔
اسی کا حکم ہے، اور اسی کی طرف پھر (لوٹ) جاؤ گے۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com